



نوجوانوں کا قومی دن 2026

اہم نکات

وسیع پیمانے پر نوجوانوں کی شمولیت: بھارت اور این ایس ایس جیسے پلیٹ فارم اضلاع اور اداروں میں رضاکارانہ خدمات، قیادت اور قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کو شرکت کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔

تعلیم سے روزگار تک پائپ لائن: اسکول انڈیا، پی ایم کے وی وائی، پی ایم- سینو، اگنی پتھ، اور اسٹارٹ اپ انڈیا سمیت اہم اقدامات ہنرمندی سے لے کر ملازمتوں اور صنعت کاری تک کے راستوں کو مضبوط کر رہے ہیں۔

صحت اور تندرستی پر توجہ: فٹ انڈیا، آر کے ایس کے، اور کاشی اعلامیہ جیسے پروگرام نوجوانوں کی تندرستی، ذہنی صحت، اور مادیت سے پاک زندگی کے لیے ایک جامع نقطہ نظر کی نشاندہی کرتے ہیں۔

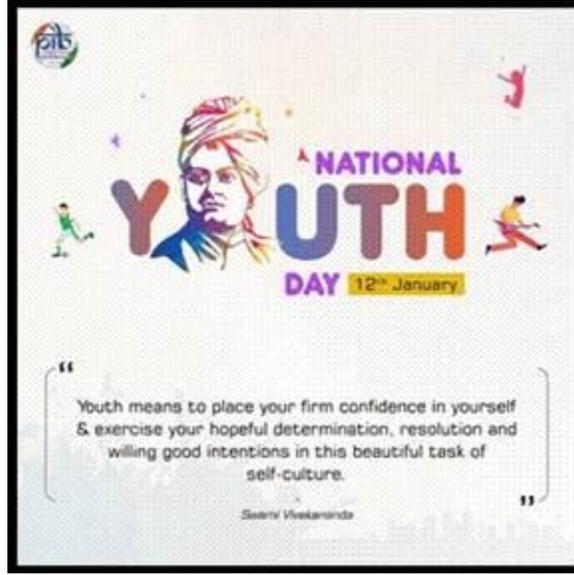
”نوجوانوں کی طاقت پوری دنیا کے لئے مشترکہ دولت ہے۔“ - سوامی وویکانند

تعارف

نوجوانوں کا قومی دن، جو ہر سال 12 جنوری کو، سوامی وویکانند کی یوم پیدائش کے موقع پر منایا جاتا ہے۔ کردار، ہمت اور قوم کی تعمیر کے بارے میں ان کے خیالات نوجوان ہندوستانیوں کی نسلوں کو تحریک دیتے رہے ہیں۔ ایک یادگاری موقع سے زیادہ، نیشنل یوتھ ڈے ہندوستان کے نوجوانوں کی امنگوں، توانائیوں اور ذمہ داریوں پر غور کرنے کا ایک لمحہ ہے۔ جو وکست بھارت @2047 کی طرف ملک کے سفر میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہندوستان کی 65 فیصد سے زیادہ آبادی 35 سال سے کم عمر کی ہے، یہ نوجوان آبادی ملک کی ترقی کے لئے بے پناہ صلاحیت کی حامل ہے۔ اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت ہند نے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کا ایک جامع ماحولیاتی نظام تشکیل دیا ہے، جس میں شہری شرکت، ہنرمندی کی ترقی، صنعت کاری، صحت، تندرستی اور قومی خدمت شامل ہیں۔

نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کے زیر اہتمام اور بین وزارتی تعاون کے ذریعے مضبوط کیا گیا، یہ فریم ورک نوجوان ہندوستانیوں کو نہ صرف ترقی سے مستفید ہونے والے بلکہ قوم کی تعمیر میں فعال شراکت دار بنانا چاہتا ہے۔



نوجوانوں کی شمولیت، قیادت اور شہری شرکت

نوجوانوں کو بااختیار بنانے کا کام بہت سے اقدامات اور مہمات کے ذریعے انجام دیا گیا ہے، جو نوجوانوں کو قیادت، شہری شرکت اور ترقی کے مواقع سے منسلک کرتے ہیں:

میراپووا بھارت (مائی بھارت)

میراپووا بھارت (مائی بھارت) نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت، حکومت ہند کے تحت ایک خود مختار ادارہ ہے۔ یہ نوجوانوں کو رضاکارانہ، تجرباتی تعلیم، قیادت اور ہنر مندی کے فروغ کے مواقع سے جوڑ کر انہیں شامل کرنے اور بااختیار بنانے کے لیے ایک قومی، ٹیکنالوجی پر مبنی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ مائی بھارت سرکاری وزارتوں، اداروں، نجی تنظیموں اور سول سوسائٹی کو ایک متحد ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام پر اکٹھا کرتا ہے۔ "یووا شکتی سے جن بھاگیداری" کے جذبے پر مبنی، یہ نوجوان شہریوں کو قوم کی تعمیر اور وکست بھارت @2047 کے وژن میں فعال شراکت دار کے طور پر پیش کرتا ہے۔

مورخہ 31 اکتوبر 2023 کو وزیراعظم نریندر مودی نے باضابطہ طور پر پلیٹ فارم کا آغاز کیا۔ مائی بھارت پورٹل ایک مرکزی ڈیجیٹل گیٹ وے کے طور پر کام کرتا ہے جو نوجوان شہریوں کو رضاکارانہ خدمات، ہنر مندی اور قیادت کے مواقع سے جوڑتا ہے۔ یہ بغیر کسی رکاوٹ کے رجسٹریشن، ڈیجیٹل آئی ڈیز، آپرچونٹی میچنگ اور رینئل ٹائم اپسیٹ ڈیش بورڈز کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ 26 نومبر 2025 تک مائی بھارت پورٹل پر رجسٹریشن کی کل تعداد 2.05 کروڑ ہے۔

14.5 لاکھ سے زیادہ رضاکارانہ مواقع پیدا ہونے کے ساتھ، مائی بھارت اس وقت 16,000 سے زیادہ یوتھ کلب ممبروں اور 60,000 سے زیادہ ادارہ جاتی شراکت داروں کے وسیع نیٹ ورک کو جوڑتا ہے، جس میں سرکاری ادارے، تعلیمی ادارے اور غیر سرکاری تنظیمیں شامل ہیں۔ ریلاسٹنس جیسے بڑے کارپوریٹ شراکت داروں کے ساتھ تعاون نے اس کی رسائی کو مزید وسعت دی ہے۔ یہ شراکت داریاں اثر انگیز پروگرام اور بوٹ کیمپ فراہم کرتی ہیں جو نوجوانوں کی توانائی کو شہری اور سماجی ترقی میں شامل کرتی ہیں۔



یہ پلیٹ فارم باقاعدگی سے متعدد سرگرمیوں سے متعلق کے اقدامات کی میزبانی کرتا ہے، جیسے تجرباتی سیکھنے کے پروگرام (ای ایل پی) یہ مختلف وزارتوں، تنظیموں، صنعتوں، یوتھ کلبوں اور دیگر شراکت داروں کے لیے ایک مخصوص ویب اسپیس بھی فراہم کرتا ہے۔ اس اسپیس کو رضاکارانہ پروگراموں، صلاحیت سازی کی سرگرمیوں اور نوجوانوں کی شمولیت کے اقدامات کی میزبانی کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

رضاکارانہ خدمات، ہنرمندی کی تعمیر، نوجوانوں کی قیادت، اور قوم کی تعمیر کے مواقع کے لیے آپ کے گیٹ وے۔ مائی بھارت پر رجسٹر کرنے کے لیے ابھی اسکرین کریں!



MY BHARAT PORTAL

مائی بھارت موبائل ایپ (اکتوبر 2025 لانچ کیا گیا)

نوجوانوں کی شمولیت کو موبائل پر سب سے پہلے اور زیادہ قابل رسائی بنانے کے لیے، مائی بھارت موبائل ایپ اکتوبر 2025 کو لانچ کیا گیا تھا۔ ایپ اضافی سہولت اور رسائی کے ساتھ پورٹل کے بنیادی افعال کو یکجا کرتی ہے۔ اس میں کثیر لسانی سپورٹ، اے آئی سے چلنے والے چیٹ بوٹس، آواز کی مدد سے نیویگیشن، اور اسمارٹ سی وی بلڈر ٹولز شامل ہیں، جو نوجوان شہریوں کو مواقع تک رسائی حاصل کرنے اور چلتے پھرتے تصدیق شدہ ڈیجیٹل پروفائل بنانے کی سہولت فراہم کرتے ہیں۔ لانچ کے وقت 1.81 کروڑ سے زیادہ نوجوان اور 1.20 لاکھ تنظیمیں پہلے ہی اس پلیٹ فارم پر رجسٹرڈ تھیں۔ ایپ ڈیجیٹل سرٹیفکیٹ اور مشغولیت کے بیجز بھی فراہم کرتی ہے، جو قومی اور کمیونٹی منصوبوں میں ہر شریک کے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔

مائی بھارت 2.0

نئی دہلی میں 30 جون 2025 کو ایک حالیہ پہل میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت (ایم وائی اے ایس) نے ہندوستان کے نوجوانوں کی ڈیجیٹل مشغولیت کو مستحکم کرنے کے لیے مائی بھارت 2.0 پلیٹ فارم کی ترقی کے لیے الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی وزارت کے ڈیجیٹل انڈیا کارپوریشن (ڈی آئی سی) کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔

اپ گریڈ شدہ پوٹھ پلیٹ فارم ملک بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور مربوط کرنے کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی حل کی سہولت فراہم کرے گا۔

- مائی بھارت 2.0 کا مقصد امرت پیڑھی کو بااختیار بنانا اور 2047 تک وکست بھارت کے ویژن کو آگے بڑھانا ہے۔
- نوجوانوں کو اسمارٹ سی وی بلڈر، اے آئی چیٹ بوٹس اور وائس اسسٹنٹ نیوگیٹیشن سے آراستہ کرنے کا مقصد۔
- اس میں نیشنل کیریئر سروسز، مینٹر شپ ہب اور فنڈ انڈیا کے لیے مخصوص حصے شامل ہیں۔



ایک اور اہم اشتراک کو 13 اگست 2025 کو اسکول آف الیمنٹری لیدر شپ فاؤنڈیشن (ایس او یو ایل) کے ساتھ باضابطہ بنایا گیا۔ اس تعاون کا مقصد اگلے تین سالوں میں متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے ایک لاکھ نوجوان لیدروں کو تربیت دینا ہے۔

نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس)

نیشنل سروس اسکیم نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کے تحت ایک اسکیم ہے اور اس کا مقصد کمیونٹی سروس کے ذریعے نوجوانوں کی شخصیت کی نشوونما کے مجموعی مقصد کے ساتھ طلباء نوجوانوں میں سماجی شعور پیدا کرنا ہے۔

سال 1969 میں تقریباً 40,000 رضاکاروں پر مشتمل 37 یونیورسٹیوں میں شروع کیا گیا، این ایس ایس اب 657 یونیورسٹیوں اور 51 + 2 کونسلوں / ڈائریکٹوریٹ میں پھیلا ہوا ہے، جس میں 20,669 کالج / تکنیکی ادارے اور 11,988 سینئر سیکنڈری اسکول شامل ہیں۔

یہ مندرجہ ذیل پروگراموں پر مشتمل ہے:

- نیشنل اینٹیگریشن کمیپ (این آئی سی)
- ایڈونچر پروگرام
- یوم جمہوریہ پریڈیکمپ
- نیشنل یوتھ فیسٹیول (12-16 جنوری)
- نیشنل سروس اسکیم ایوارڈز

اس کے علاوہ 3.9 ملین سے زیادہ این ایس ایس رضاکار سالانہ کمیونٹی سروس، سماجی بیداری پروگراموں اور ترقیاتی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ اس کے ساتھ ہی این ایس ایس سماجی خدمت کے ذریعے ثقافتی تنوع، حب الوطنی اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے ہر کمیپ میں 200 منتخب رضاکاروں کے ساتھ سالانہ قومی یکجہتی کمیپ (این آئی سی) کا انعقاد کرتا ہے۔

وکست بھارت یگ لیڈرز ڈائریکٹوریٹ (وی بی وائی ایل ڈی)

وکست بھارت یگ لیڈرز ڈائریکٹوریٹ (وی بی وائی ایل ڈی) کو نیشنل یوتھ فیسٹیول سے نوجوانوں کے زیر قیادت خیالات اور حل کے لیے ایک قومی پلیٹ فارم کے طور پر از سر نو تصور کیا گیا ہے۔ دوسرا ایڈیشن 9-12 جنوری 2026 تک بھارت منڈیم، نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔ یہ تقریباً 3,000 شرکاء کو اکٹھا کرے گا، جن میں وکست بھارت چیلنج ٹریک کے 1,500 نوجوان، کلچرل اینڈ ڈیزائن ٹریک کے 1,000، 100 بین الاقوامی مندوبین اور 400 خصوصی شرکاء شامل ہیں۔

یہ ڈائریکٹوریٹ وکست بھارت چیلنج ٹریک کے چار مراحل میں پیش کیا گیا ہے۔ مائی بھارت اور مائی گوو پرمینٹڈ ملک گیر ڈیجیٹل کوئز میں 50.42 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے شرکت کی۔ یہ پروگرام نوجوانوں کے قومی دن پر اختتام پذیر ہوگا، جس میں نوجوان رہنما قومی قیادت کے روبرو دس قومی ترجیحی موضوعات پر خیالات پیش کریں گے۔

اگنی پتھ اسکیم

حکومت نے 15 جون 2022 کو اگنی پتھ اسکیم کا آغاز کیا۔ اس اسکیم کے تحت، مرد اور خواتین دونوں امیدواروں کو اگنی ویر کے طور پر چار سال کی مدت کے لیے تینوں سروسز کے، افسر کے عہدے سے نیچے کے کاڈر میں بھرتی کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد 17.5-21 سال کی عمر کے نوجوانوں کو چار سال کی فوجی خدمات کے لیے اگنی ویر کے طور پر بھرتی کرنا ہے۔

46,000 کے پہلے بیچ نے 2023 میں اپنی تربیت مکمل کی۔ انہوں نے نظم و ضبط، قیادت اور تکنیکی مہارتیں حاصل کیں، ساتھ ہی سیواندھی پیکیج اور سروس کے بعد کے روزگار میں ترجیح حاصل کی۔ اس اسکیم کے تحت فروری 2025 تک 1.5 لاکھ اگنی ویروں کا اندراج کیا گیا ہے۔

اپ گریڈ شدہ آئی ٹی آئی (پی ایم۔ ایس ای ٹی یو) کے ذریعے پردھان منتری ہنرمندی اور روزگار میں تبدیلی

اکتوبر 2025 میں، حکومت نے پی ایم- ایس ای ٹی یو (اپ گریڈ شدہ آئی ٹی آئی) کے ذریعے پردھان منتری ہنر مندی اور روزگار میں تبدیلی کا آغاز کیا۔ یہ ہندوستان کے صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) کے نیٹ ورک کو جدید بنانے اور پیشہ ورانہ تربیت کو عالمی صنعتی معیارات کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک فلگ شپ، مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم ہے۔



60,000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ، پی ایم- ایس ای ٹی یو کا مقصد 200 ہب آئی ٹی آئی اور 800 اسپوک آئی ٹی آئی پر مشتمل ہب اینڈ اسپوک ماڈل کے ذریعے ملک بھر میں 1,000 سرکاری آئی ٹی آئی کو اپ گریڈ کرنا ہے۔

ہر مرکز آئی ٹی آئی کو ایک جدید مہارت اور اختراعی مرکز کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے، جو جدید بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹل لرننگ سسٹم، انکیوبیشن سہولیات، پلیسمنٹ سیل اور تربیت کاروں کی تربیت کی صلاحیتوں سے لیس ہے۔ اسپوک آئی ٹی آئی آس پاس کے علاقوں، خاص طور پر چھوٹے قصبوں اور ترقی کے خواہش مند اضلاع تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ یہ اسکیم ”سرکاری ملکیت، صنعت کے زیر انتظام“ ماڈل کو اپناتی ہے، جس کے تحت اینکر انڈسٹری پارٹنرز اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کورس کی پیشکش اور تربیتی نتائج تمام شعبوں میں لیبر مارکیٹ کی مانگ کے ساتھ خاطر خواہ طور پر ہم آہنگ ہوں۔

پی ایم- سیٹو کا آغاز 14 اکتوبر 2025 کو وزیر اعظم نے کیا تھا تاکہ تربیت کو جدید جاب مارکیٹ کے لیے زیادہ متعلقہ بنا کر آئی ٹی آئی نظام میں موجود خامیوں کو دور کیا جاسکے۔ یہ نوجوانوں پر مرکوز اقدامات کے 62,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ایک وسیع ترین پیکیج کا حصہ تھا، جس میں 34 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے جو اہر نوودیہ ودیالیہ اور ایکلویہ ماڈل رہائشی اسکولوں میں 1200 پیشہ ورانہ ہنر مندی کے لیبرز کا افتتاح بھی شامل ہے۔

یہ لیبرز دور دراز اور قبائلی علاقوں کے طلباء کو آئی ٹی، آٹوموٹو، زراعت، الیکٹرانکس، لاجسٹکس اور سیاحت جیسے 12 زیادہ مانگ والے شعبوں میں عملی تربیت سے آراستہ کریں گے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور سی بی ایس ای نصاب کے مطابق، اس پروجیکٹ میں 1200 پیشہ ورانہ اساتذہ کی تربیت کرنا بھی شامل ہے تاکہ صنعت سے متعلقہ تعلیم فراہم کی جاسکے اور روزگار کے لیے ابتدائی بنیاد بنائی جاسکے۔

تعلیم اور ہنر مندی کی ترقی

حکومت ہند نے اسٹرکچرڈ ٹریننگ، سرٹیفیکیشن اور صنعتی شراکت داری کے ذریعے ہنرمندی کے فرق کو ختم کرنے اور نوجوانوں کی ملازمت کی اہلیت کو بڑھانے کے لیے جامع پروگرام نافذ کیے ہیں۔

سال 2014 سے ہنرمندی کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت نے اپنی مختلف اسکیموں کے ذریعے 6 کروڑ سے زیادہ ہندوستانیوں کو باختیار بنایا ہے جو انہیں اپنے اور قوم کے روشن مستقبل کی تعمیر میں مدد کرتی ہیں۔

اس تبدیلی کے مرکز میں ہندوستان کا اسکل انڈیا مشن (ایس آئی ایم) ہے جو نوجوانوں کو مختلف پروگراموں کے ذریعے صنعت سے متعلق ضروری مہارتیں فراہم کر رہا ہے۔

اسکیل انڈیا مشن

3 types of training under PMKVY 4.0

Short-Term Training (STT)
NSQF (National Skills Qualification Framework) -aligned courses of 300-600 hours (or longer if industry demands) will be offered at accredited centres. On-Job Training (OJT), as required by NCVET (National Council for Vocational Education and Training), is included, with duration based on the role.

Recognition of Prior Learning (RPL)
Candidates with relevant skills can get certified after assessment, enabling industry-recognized certification. Upskilling is emphasized, with higher-level certification available after coursework and assessment.

Special Projects
Project-based short-term skilling initiatives targeting marginalized groups, difficult areas, and specialized or future job roles, possibly outside regular programs. These may be residential or non-residential and can receive certain exemptions with Executive Committee approval.

Source: Ministry of Skill Development and Entrepreneurship

اسکل انڈیا مشن (ایس آئی ایم) کا آغاز 15 جولائی 2015 کو نوجوانوں کی ہنرمندی کے عالمی دن کے موقع پر وزیر اعظم نے کیا تھا۔ یہ مہم پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) جن شکشن سنسٹان (جے ایس ایس) نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس) اور صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں دستکاری کی تربیت کی اسکیم (سی ٹی ایس) جیسی مختلف اسکیموں کے تحت ہنرمندی کے فروغ کے مراکز/اداروں کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے ہنرمندی، از سر نو ہنرمندی اور اپ اسکل کی تربیت فراہم کرتی ہے۔

فروری 2025 میں، 8,800 کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ 2022-2023 سے 2025-2026 کے لیے دوبارہ تشکیل شدہ اسکل انڈیا پروگرام کو منظوری دی گئی۔

اس پروگرام نے پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا 4.0 (پی ایم کے وی وائی 4.0) پردھان منتری نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (پی ایم-این اے پی ایس) اور جن شکشن سنسٹان (جے ایس ایس) اسکیم کو ایک مرکزی سیکٹر کی اسکیم میں ضم کر دیا۔

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی)

مورخہ 15 جولائی 2015 کو شروع کی گئی پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) کو ہندوستان بھر کے نوجوانوں کو قلیل مدتی ہنرمندی کی تربیت اور اپ اسکلنگ یا از سر نو اسکلنگ فراہم کرنے کے لیے وضع کیا گیا تھا، جس میں پری لرننگ کو تسلیم کرنا (آر پی ایل) بھی شامل ہے۔ اس پروگرام نے ملک کے قلیل مدتی ہنرمندی کے فروغ کے ماحولیاتی نظام کے بنیادی ستون کے طور پر کام کیا ہے۔

یہ اسکیم متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو ایک منظم اور معیار کی یقین دہانی والی تربیت اور سرٹیفیکیشن فریم ورک کے ذریعے روزگار کے قابل بنانے، صنعت سے متعلق مہارتوں سے آراستہ کرنے پر مرکوز ہے۔ گزشتہ برسوں کے دوران پی ایم کے وی وائی نے مینوفیکچرنگ، تعمیرات، صحت کی دیکھ بھال، انفارمیشن ٹیکنالوجی، الیکٹرانکس اور ریٹیل سمیت مختلف شعبوں کا احاطہ کیا ہے

دہلی اور دور دراز علاقوں میں تصدیق شدہ تربیت کو بڑھا کر پی ایم کے وی وائی نے روزگار کے مواقع تک رسائی کو نمایاں طور پر وسعت دی ہے۔ پروگرام میں شمولیت مرکزی حیثیت رکھتی ہے، جس میں خواتین 45 فیصد مستفید ہوتی ہیں اور درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور دیگر پسماندہ طبقات کی خاطر خواہ شرکت ہوتی ہے۔

مستقبل کی معیشت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے، پی ایم کے وی وائی نے روبوٹکس، میکاٹرونکس، مصنوعی ذہانت، ڈرون ٹیکنالوجی، اور انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی) سمیت جدید ترین صنعتوں کو شامل کرنے پر اپنی توجہ کو وسیع کرتے ہوئے ترقی کی ہے۔

نوٹ: پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) کے آغاز سے لے کر 31 اکتوبر 2025 تک اس کے تحت اندراج شدہ امیدواروں کی کل تعداد 17,611,055 ہے، اور اسی مدت کے دوران تربیت یافتہ امیدواروں کی کل تعداد 16,433,033 ہے۔

- پی ایم کے وی وائی 1.0:2015-16 میں اس کے پائلٹ مرحلے کے دوران 19.85 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی۔
- پی ایم کے وی وائی 2.0:2016-17 میں اس کے پائلٹ مرحلے کے دوران 1.10 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی۔
- پی ایم کے وی وائی 3.0: دو خصوصی پروگرام شروع کیے گئے:

کووڈ-19 وبا کے اثرات کو کم کرنے کے لیے کووڈ ویزرز کے لیے کسٹمائزڈ کریٹس کورس پروگرام (سی ڈبلیو کے لیے سی سی پی)۔

قومی تعلیمی پالیسی، 2020 (این ای پی، 2020) کے تحت تصور کردہ عام تعلیم کے ساتھ پیشہ ورانہ تعلیم کے انضمام اور مرکزی دھارے کے لیے اسکل ہب پیل (ایس ایچ آئی)

پی ایم کے وی وائی 3.0 کے تحت 7.37 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی، جن میں سی سی پی-سی ڈبلیو کے تحت 1.20 لاکھ امیدوار اور ایس ایچ آئی کے تحت 1.8 لاکھ امیدوار شامل ہیں۔

• پی ایم کے وی وائی 4.0: پی ایم کے وی وائی 4.0 کے تحت، جو مالی سال 2022-2023 سے نافذ کیا گیا ہے، توجہ پلیسمنٹ ٹریننگ سے نوکری کے دوران ٹریننگ (اوبے ٹی) ایمبیڈڈ، انڈسٹری سے متعلق ہنر مندانہ کورسز کی طرف منتقل ہو گئی ہے، جس سے امیدوار کیریئر کے متنوع راستوں کو بروئے کار لاسکتے ہیں۔ مالی سال 2022-2023 سے مالی سال 2024-2025 کے دوران پی ایم کے وی وائی کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 28.9 لاکھ سے زیادہ امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے۔

پی ایم کے وی وائی 4.0 کے تحت، خواتین اور معذور افراد (پی ڈبلیو ڈی) سمیت خصوصی گروپوں کے ساتھ ساتھ خصوصی علاقوں کے امیدواروں کو بورڈنگ، قیام اور نقل و حمل کے لیے مدد فراہم کی جاتی ہے۔

جن ٹیکشن سنسٹھان (جے ایس ایس)

جن ٹیکشن سنسٹھان (جے ایس ایس) اسکیم، جسے ابتدائی طور پر 1967 میں شرمک ویاپیٹھ (ایس وی پی) کے طور پر شروع کیا گیا تھا، کا مقصد غیر رسمی طریقے سے ہنر کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ یہ تربیت حکومت ہند کی طرف سے 100 فیصد مالی مدد کے ساتھ رجسٹرڈ سوسائٹیوں (این جی اوز) کے ذریعے مستفید ہونے والوں کے گھروں تک پہنچائی جاتی ہے۔

یہ 15-45 سال کی عمر کے غیر خواندہ، نوخواندہ، اور اسکول ڈراپ آؤٹ (12 ویں جماعت تک) کو پیشہ ورانہ مہارت پیش کرتا ہے۔ یہ اسکیم دیہی اور کم آمدنی والے شہری علاقوں میں خواتین، ایس سی، ایس ٹی، اوبی سی اور اقلیتوں پر مرکوز ہے۔ 2018 سے 31 اکتوبر 2025 تک، جے ایس ایس اسکیم کے تحت ملک بھر میں کل 32,53,965 مستفیدین کو تربیت دی گئی ہے۔ اس وقت 26 ریاستوں اور 7 مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 289 جے ایس ایس کام کر رہے ہیں۔ مستفیدین کی سالانہ کوریج تقریباً 5 لاکھ ہے، جن میں سے 82 فیصد خواتین ہیں۔

پیشہ اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس)

اگست 2016 میں شروع کی گئی یہ اسکیم زیر تربیت امیدواروں کے وظیفوں کے لیے مالی مدد کی پیشکش کر کے اپرنٹس شپ کو فروغ دیتی ہے۔ تربیت میں صنعتوں میں بنیادی اور ملازمت پر عملی تربیت دونوں شامل ہیں۔

اس اسکیم کو فی الحال اس کے دوسرے مرحلے کے تحت جاری رکھا جا رہا ہے، جہاں حکومت جزوی وظیفہ فراہم کرتی ہے، جو زیر تربیت امیدوار کو ادائیگی جانے والے کم از کم مقرر کردہ وظیفہ کے 25 فیصد تک محدود ہے، جو تربیت کی مدت کے دوران ہر ماہ زیادہ سے زیادہ 1500 روپے فی اپرنٹس کے حساب سے دی جاتی ہے۔ رواں مالی سال (2025-2026) میں اسکیم (این اے پی ایس-2) کے تحت 13 لاکھ اپرنٹس کافر ایکل ہدف مقرر کیا گیا ہے جس میں سے 3.99 لاکھ زیر تربیت کو جولائی 2025 تک شامل کیا گیا ہے۔

این اے پی ایس کے تحت 2016-2017 سے مالی سال 2025-2026 (31 اکتوبر 2025 تک) تک 49.12 لاکھ زیر تربیت امیدواروں کو شامل کیا گیا ہے۔



Skill India Mission: Building a Future-Ready Workforce

Skilling, Re-skilling, and Up-skilling India's Youth for Employability

Pradhan Mantri Kaushal
Vikas Yojana (PMKVY)

India's Largest Skill
Certification Scheme

Short-term, quality-controlled skill
training for India's youth.

1.64+
Crore Trained



Focus on
Inclusivity &
Future Skills

45% women; Includes AI, Robotics, IoT

Jan Shikshan Sansthan (JSS)

Doorstep Skill Training
for the Underserved

Vocational skills for non-literates, school
dropouts, & marginalized groups.



82%
of Beneficiaries
are Women



Reaches around
5 lakh
people Annually



National Apprenticeship
Promotion Scheme (NAPS)

Promoting
'On-the-Job' Training

Financial support for stipends to industries
to encourage apprenticeships.



49.12 Lakh
Apprentices Engaged

Engaged
2016 - Oct 2025

دین دیال اپادھیائے گرامن کوشلیہ یوجنا (ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی)

25 ستمبر 2014 کو شروع کیا گیا، ڈی ڈی یو۔ جی کے وائی، قومی دیہی معاش کا مشن (این آر ایل ایم) کا ایک حصہ ہے جس کا کام دیہی غریب کنبوں کی آمدنی میں تبدیلی لانا اور دیہی نوجوانوں کی کیریئر کی خواہشات کو پورا کرنا ہے۔

اس اسکیم کے تحت، 65 فیصد امیدواروں کو ان کی تربیت مکمل کرنے کے بعد منافع بخش روزگار فراہم کیا گیا ہے۔ مالی سال 2014-2015 میں سے کل 16,90,046 امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے اور نومبر 2024 تک 10,97,265 امیدواروں کو ملازمت دی گئی ہے۔

دیہی خود کار روزگار اور تربیتی ادارے (آر ایس ای ٹی آئی)

جنوری 2009 میں شروع کی گئی یہ اسکیم دیہی نوجوانوں کو مفت، معیاری رہائشی تربیت فراہم کرتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ خود کار روزگار کی حوصلہ افزائی کے لیے تربیت کے بعد مدد اور قرض سے منسلک سہولت بھی فراہم کرتی ہے۔ بینک کی قیادت والے اداروں کے طور پر، آر ایس ای ٹی آئی اپنے متعلقہ اسپانسر بینکوں کا نام اپنے ساتھ جوڑتے ہیں، جو انہیں ایک الگ شناخت دیتے ہیں۔

صنعت کاری اور اقتصادی ترقی

اقتصادی طور پر بااختیار بنانا وکست بھارت @2047 کے ہندوستان کے وژن کا مرکز ہے۔ حکومت تسلیم کرتی ہے کہ نوجوانوں کو حقیقی طور پر بااختیار بنانے کا عمل ہنرمندی کے فروغ سے ترقی حاصل کرتا ہے۔ اس کے لیے باوقار روزگار اور کاروباری کامیابی کے راستے ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے کے اقدامات، اسٹارٹ اپ سپورٹ سسٹم، اور قابل رسائی قرضہ جاتی نظام کے امتزاج کے ذریعے، ہندوستان ایک ایسا ماحولیاتی نظام بنا رہا ہے جہاں نوجوان خیالات کو کاروباری اداروں اور امتگوں کو معاش میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

مورخہ 30 جون 2025 تک، 2025-2026 میں 56,69,369 امیدواروں کو تربیت دی گئی ہے، جبکہ 2016-2017 میں 22,89,739 امیدواروں کو تربیت دی گئی تھی۔

پردھان منتری وکست بھارت روز گار یوجنا

مورخہ 15 اگست 2025 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے 1 لاکھ کروڑ روپے کے اخراجات کے ساتھ پردھان منتری وکست بھارت روز گار یوجنا کا اعلان کیا۔ اس تبدیلی لانے والی اسکیم کا مقصد دو سالوں میں 3.5 کروڑ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ یہ اسکیم نئے ملازمت کرنے والے نوجوانوں کو دو قسطوں میں 15,000 روپے تک کی مالی مراعات فراہم کرے گی۔ اس کے علاوہ، آجروں کو ہر نئے ملازم کے لیے ماہانہ 3,000 روپے تک کی مدد ملے گی، جس سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ یہ بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے میں مدد کے ذریعے سوئیتز بھارت سے سمدھ بھارت تک پل کو مضبوط کرنے کی طرف ایک تاریخی قدم ہے۔

اسٹارٹ اپ انڈیا

مورخہ 16 جنوری، 2016 کو وزیر اعظم ہند کے ذریعہ شروع کیا گیا، اسٹارٹ اپ انڈیا حکومت ہند کی ایک فلیگ شپ پہل ہے جس کا مقصد اختراع اور صنعت کاری کے لیے ایک مضبوط ماحولیاتی نظام کو فروغ دینا ہے۔ یہ پروگرام صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) کی کامرس اور صنعت کی وزارت کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے، اور ملک کی نوجوانوں کی اقتصادی ترقی کی حکمت عملی میں ایک مرکزی ستون کے طور پر کام کرتا ہے۔

یہ پہل نوجوان کاروباریوں کے کردار کو روزگار کے مواقع پیدا کرنے، تکنیکی ترقی اور جامع اقتصادی ترقی کے اہم محرک کے طور پر تسلیم کرتی ہے۔ اسے پہلی نسل اور دیہی اختراع کاروں کے لیے رکاوٹوں کو کم کرنے پر خاص زور دینے کے ساتھ ابتدائی مرحلے کے منصوبوں کو مالی مدد، تعمیل میں آسانی، انکیو بیسن کی سہولیات، مارکیٹ سے روابط اور نیٹ ورکنگ کے مواقع فراہم کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے۔

صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) نے 31 اکتوبر 2025 تک اسٹارٹ اپ انڈیا پہل کے تحت 1,97,692 اداروں کو اسٹارٹ اپ کے طور پر تسلیم کیا ہے۔

اس پہل نے میٹرو بس سے آگے نمایاں طور پر توسیع کی ہے، جس میں کئی تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس ٹیئر-II اور ٹیئر-III شہروں سے کام کر رہے ہیں، جو دیہی نوجوانوں کے لیے بہتر سہولیات کی عکاسی کرتے ہیں۔

اسٹارٹ اپ انڈیا پہل کی بنیادی خصوصیات:

- کاروبار کرنے میں آسانی: آسان تعمیل، از خود تصدیق، اور سنگل ونڈو کلیئر انس اسٹارٹ اپس کے لیے عمل کو ہموار کرتی ہے۔
- ٹیکس فوائد: اہل اسٹارٹ اپس مسلسل تین مالی سالوں تک ٹیکس چھوٹ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔
- مالی اعانت: 10,000 کروڑ روپے کا فنڈ آف فنڈ فار اسٹارٹ اپس (ایف ایف ایس) ابتدائی مرحلے کی فنڈنگ کی حمایت کرتا ہے۔
- سیکٹر مخصوص پالیسیاں: بائیو ٹیکنالوجی، زراعت اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں کے لیے مرکوز پالیسیاں ہدف شدہ ترقی کو فروغ دیتی ہیں۔

اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈ اسکیم (ایس آئی ایس ایف ایس)

اپریل 2021 سے کام کرنے والی اسٹارٹ اپ انڈیا سیڈ فنڈ اسکیم (ایس آئی ایس ایف ایس) وسیع تر اسٹارٹ اپ انڈیا فریم ورک کے تحت ایک وقف شدہ مالی مداخلت ہے، جس کا مقصد اسٹارٹ اپ کے سفر کے ابتدائی مرحلے میں اہم سرمائے کے فرق کو ختم کرنا ہے۔ یہ پروف آف کانسیپٹ (پی او سی) پروٹوٹائپ ترقی، مصنوعات کی تجرباتی آزمائش، مارکیٹ رسائی، اور کمرشلائزیشن کے مراحل پر کام کرتا ہے۔ وہ مراحل جہاں نجی سرمایہ کار اکثر زیادہ خطرے اور مارکیٹ کی محدود توثیق کی وجہ سے شامل ہونے میں ہچکچاتے ہیں۔

اس اسکیم کا انتظام صنعت اور داخلی تجارت کے فروغ کے محکمے (ڈی پی آئی آئی ٹی) کے ذریعے کیا جاتا ہے اور اسے پورے ہندوستان میں اہل انکیوبیٹرز کے نیٹ ورک کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے۔ 30 جون 2025 تک، ماہرین کی مشاورتی کمیٹی (ای اے سی) نے 945 کروڑ روپے کی کل منظوری فنڈ کے لیے 1219 انکیوبیٹرز کو منظوری دی ہے۔

پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی)

مورخہ 8 اپریل 2025 کو ہندوستان نے پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی) کے 10 سال پورے کیے۔ پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی) وزیر اعظم کا فلاینگ شپ پروگرام ہے جس کا مقصد غیر فنڈ شدہ بہت چھوٹی صنعتوں اور چھوٹے کاروباروں کو فنڈ فراہم کرنا ہے۔ ضمانت کے بوجھ کو دور کر کے اور رسائی کو آسان بنا کر، مدرانے بنیادی سطح پر کاروباری نظامت کے ایک نئے دور کی بنیاد رکھی۔ یہ پروگرام بہت چھوٹی صنعتوں اور چھوٹے کاروباری اداروں کے لیے 20 لاکھ روپے تک کا ضمانت سے پاک قرض فراہم کرتا ہے۔ 14 اگست 2025 تک، مجموعی طور پر 53.85 کروڑ قرضوں کی منظوری دی گئی اور 35.13 لاکھ کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی، جس میں خواتین اور اقلیتی قرض لینے والوں اور نئے کاروباروں پر زیادہ توجہ دی گئی۔

صحت اور تندرستی

ایک صحت مند نوجوان آبادی ہندوستان کی طویل مدتی پیداواری صلاحیت، قومی ترقی اور سماجی ہم آہنگی کے لیے اہم ہے۔ صحت جسمانی تندرستی سے بالاتر ہے؛ اس میں ایک مجموعی تندرستی شامل ہے۔ حکومت نے متوازن غذائیت، جسمانی سرگرمی اور احتیاطی نگہداشت کے طریقوں کے ذریعے صحت مند عادات پیدا کرنے کے لیے بڑی مہمات شروع کی ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد بیداری میں اضافہ کرنا، احتیاطی صحت کے اقدامات کو بڑھانا، روایتی تندرستی کے طریقوں کو فروغ دینا، اور ذہنی صحت کی دیکھ بھال کو قابل رسائی اور بد نما داغ سے پاک بنانا ہے۔

فٹ انڈیا موومنٹ

فٹ انڈیا موومنٹ کا آغاز 29 اگست 2019 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے فٹنس کو ہماری روزمرہ کی زندگی کا لازمی حصہ بنانے کے مقصد سے کیا تھا۔ تحریک کا مقصد رویے میں تبدیلیاں لانا اور جسمانی طور پر زیادہ فعال طرز زندگی کی طرف بڑھانا ہے۔

اس مشن کو حاصل کرنے کے لیے، فٹ انڈیا نے درج ذیل مقاصد کے حصول کے لیے مختلف اقدامات کرنے اور تقریبات منعقد کرنے کی تجویز پیش کی ہے:

- فنس کو آسان، تفریحی اور بلاخرچ کے طور پر فروغ دیں۔
- فنس اور مختلف جسمانی سرگرمیوں کے بارے میں بیداری پھیلائیں جو مرکز مہمات کے ذریعے فنس کو فروغ دیتی ہیں۔
- مقامی کھیلوں کی حوصلہ افزائی کریں۔
- فنس کو ہر اسکول، کالج / یونیورسٹی، پنچایت / گاؤں وغیرہ تک پہنچائیں
- ہندوستان کے شہریوں کے لیے معلومات کا اشتراک کرنے، بیداری پیدا کرنے اور ذاتی فنس کی کہانیوں کو شیئر کرنے کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم بنائیں۔

فٹ انڈیا موومنٹ کے تحت کلیدی اقدامات بڑے پیمانے پر شرکت اور طرز عمل میں تبدیلی کو فروغ دیتے ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- تعلیم میں فنس کو شامل کرنے کے لئے فٹ انڈیا اسکول سرٹیفیکیشن
- ایک قابل رسائی سرگرمی کے طور پر سائیکلنگ کی حوصلہ افزائی کے لیے اتوار کوسائیکل کا استعمال
- ملک گیر فنس عہد مہم
- فنس جائزے اور ٹریننگ کے لئے فٹ انڈیا موہائل ایپ

ان اقدامات کا مقصد مجموعی طور پر جسمانی سرگرمی کو روزمرہ کی عادت بنانا اور نوجوانوں اور شہریوں میں مجموعی صحت کی ثقافت کو فروغ دینا ہے۔

نوجوانوں کی روحانی سمٹ اور کاشی اعلامیہ



نوجوانوں کی روحانی سمٹ اور اس کے نتیجے میں کاشی اعلامیہ میں ذہنی صحت، تندرستی اور منشیات سے پاک زندگی کو نوجوانوں کی مجموعی ترقی کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔

جولائی 2025 میں وارانسی میں رودر کش بین الاقوامی کنونشن سینٹر نے یوتھ اسپرینچونل سمٹ کی میزبانی کی جس کا موضوع تھا ”نشاہت یو و افار و کست بھارت“۔ کاشی اعلامیہ، جو منشیات کی لت کے خلاف نوجوانوں کی قیادت میں قومی مہم کی قیادت کرنے کا ایک اہم منصوبہ ہے، اس کو باضابطہ طور پر اپنایا گیا۔ نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کے زیر اہتمام ہونے والی اس سمٹ میں ماہرین تعلیم، ماہرین اور سرکاری حکام کے علاوہ 120 سے

زائد روحانی اور سماجی و ثقافتی تنظیموں کے 600 سے زائد نوجوان رہنما شامل تھے۔ روحانی طاقت اور جوانی کی امنگوں کو یکجا کر کے، اس تقریب نے 2047 تک منشیات کے خاتمے کی ہندوستان کی جستجو میں ایک اہم موڑ کی نشاندہی کی۔

کاشی اعلامیہ منشیات سے پاک نوجوانوں سے متعلق کارروائی کے لیے پانچ سالہ روڈ میپ کا خاکہ پیش کرتا ہے، جس میں مقامی حکومتوں اور تعلیمی اداروں سے لے کر روحانی اداروں اور سول سوسائٹی تک ہر فریق کے لیے واضح طور پر طے شدہ اہداف، وقت کی حد اور کردار شامل ہیں۔

نوجوانوں کی قیادت میں یہ تحریک مائی بھارت کے تحت وزارت کے وسیع تر فریم ورک کا ایک حصہ ہے جس کا مقصد شہری شرکت اور نوجوانوں کی قیادت کے ذریعے تبدیلی لانے والی سماجی کاپلٹ کرنا ہے۔

راشٹریہ کشور سواستھہ کاریہ کرم (آر کے ایس کے)

راشٹریہ کشور سواستھہ کاریہ کرم (آر کے ایس کے) کا آغاز 7 جنوری 2014 کو وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے ہندوستان بھر میں 10-19 سال کی عمر کے نوجوانوں کی مجموعی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کیا تھا، جس میں دیہی اور شہری آبادی، اسکول میں اور اسکول سے بعد کے نوجوان، شادی شدہ اور غیر شادی شدہ، پسماندہ طبقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

آر کے ایس کے روایتی جنسی اور تولیدی صحت سے آگے بڑھ کر نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے لیے اہم چھ موضوعاتی شعبوں کو شامل کرتا ہے:

- غذائیت (بشمول غذائیت اور انیمیا میں کمی لانا)
- جنسی اور تولیدی صحت (ایس آر ایچ)
- دماغی صحت
- چوٹیں اور تشدد (بشمول صنفی بنیاد پر تشدد)
- مادے کا غلط استعمال
- غیر متعدی بیماریاں (این سی ڈیز)

یہ پروگرام صحت کے فروغ اور روک تھام پر مبنی ماڈل پر مشتمل ہے، جو صرف سہولت کی دیکھ بھال سے نوجوانوں کو ان کے آرام دہ ماحول جیسے اسکولوں، برادریوں اور خاندانوں میں شامل ہونے کی طرف منتقل کرتا ہے۔

نتیجہ

جیسا کہ ہندوستان نوجوانوں کا قومی دن 2026 منارہا ہے، پیغام واضح ہے: ملک کا مستقبل نہ صرف پالیسی سے بلکہ اس کے نوجوانوں کی توانائی، اختراع اور عزم سے تشکیل پاتا ہے۔ کلاس روم اور کیمپس سے لے کر اسٹارٹ اپ، گاؤں، مسلح افواج اور رضاکارانہ نیٹ ورک تک، نوجوان ہندوستانی قومی تبدیلی کی کہانی میں فعال طور پر حصہ لے رہے ہیں۔

مائی بھارت جیسے پلیٹ فارمز ، این ایس ایس جیسی خدمات پر مبنی تحریکوں ، بڑے پیمانے پر ہنرمندی کے اقدامات ، اور ٹارگٹڈ انٹرپرائزیشن معاہدے کے ذریعے ، حکومت ہند ایک ایسے ماحول کو فروغ دے رہی ہے جہاں نوجوانوں کو مقصد اور ذمہ داری کے ساتھ قیادت کرنے کا اختیار حاصل ہو۔ دماغی صحت ، جسمانی تندرستی اور سماجی بہبود پر یکساں زور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ یہ سفر پائیدار اور جامع دونوں ہو۔

سوامی وویکانند کے نظریات سے متاثر ہو کر ، نوجوانوں کا قومی دن ایک یاد دہانی کے طور پر کام کرتا ہے کہ قوم کی تعمیر کردار ، اعتماد اور اجتماعی عمل سے شروع ہوتی ہے۔ جیسے جیسے ہندوستان 2047 کی طرف بڑھ رہا ہے ، اس کے نوجوان نہ صرف مستقبل کے وارث کے طور پر بلکہ اس کے معمار کے طور پر بھی کھڑے ہیں۔

https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2025-04/Working%20Paper%20on%20Strategic%20Imperatives_04042025_NEW.pdf

<https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1795442>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2140894>

[-https://nss.gov.in/about-us](https://nss.gov.in/about-us)

[ModuleId=3&https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154537](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154537)

[ModuleId=3&https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154880](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154880)

[ModuleId=3&https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154880](https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154880)

<https://www.msde.gov.in/offerings/schemes-and-services/details/jan-shikshan-sansthan-jss-cjM4ATMtQWa>

<https://yas.gov.in/sites/default/files/Draft%20NYP-2025.pdf>

[lang=2®=3&https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2184456](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2184456)

[lang=1®=3&https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2197018](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2197018)

[lang=1®=3&https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200500](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200500)

[lang=1®=3&https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2212609](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2212609)

[lan®=3&utm_source=chatgpt.com&https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2174394](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2174394)

g=2

[lang=1®=3&https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200373](https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200373)

[lang=2#:~:text=The%20®=3&https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2100845](https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2100845)

[Union%20Cabinet%20has%20approved%20the%20continuation,\(PM%20DNAPS\)%20*%20Jan%20Shikshan%20S](https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2100845)

[anathan%20\(JSS\)%20Scheme](https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2100845)

[/https://www.mygov.in/campaigns/fit-india](https://www.mygov.in/campaigns/fit-india)

[Click here to see in pdf](#)

پی آئی بی تخمین

(ش-ح-ش-ب-رض)

U. No. 430

[Social Welfare](#)

National Youth Day 2026

(Explainer ID: 156899)